F.6-4 (Edit)/2024 NCPUL Press Release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Govt. of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099
Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: publicrelation.ncpul@gmail.com
urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi. 110025

Dated: 14.08.2024

تقسیم ہند کی ہولناکیوں پر قومی اردو کونسل میں پروفیسر اخلاق آہن کا لیکچر

نئی دہلی: قومی کونسل برائے فروغ اردوزبان کے صدر دفتر میں Partition Horrors Remembrance Day 2024 پر ایک لیکچرکا انعقاد کیاگیا۔ پروگرام کی شروعات ڈاکٹر شمع کوثر یزدانی اسسٹنٹ ڈائرکٹر (اکیڈمک)، قومی اردو کونسل کے استقبالیہ کلمات سے ہوئی۔ ساتھ ہی انھوں نے آج کے خطیب اور موضوع کا تعارف کرایا۔ اس پروگرام میں لیکچر دینے کے لیے پروفیسر اخلاق آہن، صدر شعبۂ فارسی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کو مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقعے پر پروفیسراخلاق آہن نے ہندوستانی تاریخ اورتقسیم ہندکے بعد جس طرح کے حالات رونما ہوئے ان پر مختصر روشنی ڈالی، انھوں نے کہاکہ کسی بھی خطے یاعلاقے کی جو حالت اورحیثیت ہوتی ہے وہ وقت کے ساتھ بدلتی نہیں ہے جبکہ سیاسی،سماجی وثقافتی طورپرحالات بدلتے رہتے ہیں،1757 کی لڑائی کے بعد ہندوستان کی تہذیب اورماحول میں کئی طرح کی تبدیلی شروع ہوئی اور1947 میں ہندوستان کے دوٹکڑے ہوگئے، 20 فروری 1947 کو وزیراعظم ایٹلی نے لندن میں اعلان کردیاکہ جون 1948 سے پہلے ہندوستان میں اقتدار کسی مرکزی حکومت یاعلاقائی یاصوبائی حکومتوں کومنتقل کردیاجائے گا،وزیراعظم ایٹلی کے اسی اعلان کی وجہ سے لارڈمائونٹ بیٹن ہندوستان آیا اوراس نے تقسیم ہندکافارمولہ پیش کیا۔انھوں نے مزیدکہاکہ مجاہدین آزادی میں زیادہ تر مذہبی لوگ تھے ،جبکہ تقسیم کی تحریک ان لوگوں نے شروع کی جو مذہبی نہیں تھے اورناہی مذہب سے ان کا کوئی زیادہ تعلق تھا،یہ لوگ بس مذہب کے نام پر سیاست کررہے تھے اورلوگوں کو تقسیم پرابھاررہے تھے، پروفیسراخلاق آہن نے تقسیم ہندکے بعد جس طرح کی تباہی مچی اورقتل وغارت کا بازار گرم ہوا اسے بھی بیان کیا،اخیرمیں انھوں نے کہاکہ اردو کے بہت سے ادیبوں نے تقسیم ہند کے بعد جس طرح کے حالات پیداہوئے اسے اپنی تخلیقات میں پیش کیاخاص طور پر سعادت حسن منٹو،کرشن چندر،راجندرسنگھ بیدی،قرۃالعین حیدراورحیات اللہ انصاری وغیرہ نے بڑے ہی مؤثر انداز میں تقسیم کے دکھ درد کو پیش کیاہے۔ ڈاکٹر توقیر راہی کے شکریے کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا،اس پروگرام میں کونسل کاپورا عملہ موجود رہا۔

(رابطہ عامہ سیل)